15 تا 31 دسمبر 2024ء

زرعی سفارشات

چوہدری عبدالحمید - ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

گندم

- کپاس، مکئی اور کماد کے بعد کاشتہ گندم کو پہلا پانی بوائی کے 20 تا 25 دن بعد جبکہ دھان کے بعد کاشتہ گندم کو 35 تا 45 دن بعد لگایا جائے۔
- گندم کو بقیہ نائٹروجن پہلے اور دوسرے پانی کے ساتھ برابر اقساط میں استعمال کریں جبکہ ریتلے علاقوں میں تین برابر اقساط میں ڈالیں کیونکہ ایسی زمینوں میں اسکے ضائع ہونے کا احتمال زیادہ ہوتا ہے زیادہ بہتر ہے کہ ریتلی زمینوں میں پہلا پانی لگانے کے بعد نائٹروجنی کھاد کا استعمال تر وتر میں کریں جہاں فاسفورسی کھاد نہیں ڈالی گئی وہاں پہلے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ پچھیتی کاشت کی صورت میں کھادوں کی پوری مقدار بوقت بوائی استعمال کریں۔
- اگر ممکن ہو تو پہلی آبپاشی کے بعد کھیت وتر حالت میں آنے پر دوہری بارہیرو چلائیں۔ اس سے جڑی بوٹیاں بہت حد تک تلف ہو جاتی ہیں اور زمین میں وتر دیر تک قائم رہتا ہے۔
- جڑی بوٹیاں گندم کی پیداوار کو 42 فیصد تک کم کر سکتی ہیں۔ یہ جڑی بوٹیاں گندم کی فصل میں پانی، کھاد اور دیگر وسائل کے ضیاع کا باعث بنتی ہیں۔ اس لیے گندم کی فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے مربوط طریقہ انسداد اختیار کریں۔
- گندم میں جڑی بوٹیوں کا اُگاؤ بہت جلدی ہوتا ہے اور ان کی نشوونما بھی تیز ہوتی ہے۔ اس لیے ان کو بروقت تلف کرنے کی کوشش کریں۔
- جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے کیمیائی زہروں کا استعمال محکمہ زراعت کی سفارشات کے مطابق کریں۔
- معیاری سپرے کے لیے مخصوص نوزل (ٹی جیٹ یا فلیٹ فین) استعمال کریں۔ تیز ہوا، دھند یا بارش میں سپرے نہ کریں۔
- زہر کے چھڑکاؤ کے بعد گوڈی اور بارہیرو کے استعمال سے پرہیز کریں اور جڑی بوٹیوں کو چارہ کے طور پر ہرگز استعمال نہ کریں۔
- ریتلے اور کلراٹھے علاقوں کی زمینوں میں جڑی بوٹی مار زہروں کا استعمال محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے کریں۔
- جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لیے سپرے ہمیشہ کیلی بریشن کر کے کریں۔ پانی کی مقدار 100 تا 120 لٹر فی ایکڑ رکھیں۔ کسی جگہ دوہری سپرے نہ کریں اور نہ ہی کوئی خالی جگہ رہنے دیں۔

کپاس

- چنائی صبح دس بجے کے بعد شروع کریں اور شام چار بجے بند کر دیں۔
- چنی ہوئی کپاس خشک جگہ پر ترپال یا سوتی چادر پر رکھیں اور ہر قسم کی کپاس کو الگ الگ رکھیں۔
- کپاس میں نمی ہونے کی صورت میں کپاس کو باہر دھوپ میں خشک کر کے سٹور کریں سٹور ہوادار، فرش پختہ اور خشک ہونا چاہیے۔
- آخری چنائی والی کپاس کا ریشہ کمزور اور بنولہ بھی بیج کے قابل نہیں رہتا لہٰذا اسے دوسری کپاس سے الگ رکھیں۔
- کپاس کی مختلف اقسام الگ الگ گوداموں میں رکھیں تاکہ مختلف اقسام کے ریشے اور بیج کی کوالٹی آپس میں مل کر متاثر نہ ہونے پائے۔
- کپاس کی آخری چنائی کے بعد کھیت میں بھیڑ بکریاں چھوڑ دیں تاکہ وہ بچے کھچے ٹینڈے وغیرہ کھالیں اور ان میں موجود سنڈیاں خصوصاً گلابی سنڈی وغیرہ تلف ہو جائے۔
- گلابی سنڈی سے متاثرہ ٹینڈوں کی چنائی بالکل الگ رکھیں۔

- گلابی سنڈی کپاس کے بیجوں میں یا جننگ فیکٹریوں میں موجود کچرا یا کھیتوں کے کنارے پڑی کپاس کی چھڑیوں کے ساتھ اُن کھلے ٹینڈوں میں موجود ہوتی ہیں۔ لہٰذا ان کو بروقت تلف کریں۔
- گلابی سنڈی کی تلفی کے لیے کپاس کے کھیتوں میں مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر متاثرہ ٹینڈوں کو تلف کریں۔
- کپاس کی آخری چنائی کے بعد چھڑیوں کو روٹاویٹر کی مدد سے کھیت میں دبا دیں۔

کماد

- فصل کی کٹائی جاری رکھیں۔ فصل کی کٹائی سے ایک ماہ قبل پانی دینا بند کر دیں۔ فصل کی کٹائی سطح زمین سے آدھا تا ایک انچ گہرا کریں۔ اس سے زیرِ زمین پوریوں پر موجود آنکھیں زیادہ صحت مند ماحول میں پھوٹتی ہیں۔ نیچے سے کاٹنے کا فائدہ یہ بھی ہے کہ مڈھوں میں موجود گڑووں کی سنڈیاں تلف ہو جاتی ہیں۔
- کماد کی کٹائی گنے کی اقسام اور فصل کے پکنے کو مدِنظر رکھ کر کریں۔ ستمبر کاشت، مونڈھی فصل اور اگیتی پکنے والی اقسام پہلے برداشت کریں۔ اس کے بعد درمیانی اور پھر پچھیتی پکنے والی اقسام کی برداشت کریں۔
- گنا کاٹنے کے بعد جلد از جلد مل کو سپلائی کریں تاکہ وزن اور ریکوری میں کمی نہ آئے۔
- مونڈھی فصل رکھنے کے لیے کماد کو 15 جنوری کے بعد کاٹیں۔
- جن کھیتوں میں مونڈھی فصل نہ رکھنی ہو اس کھیت کو فوراً تیار کر کے گندم کی کاشت کریں یا سورج مکھی کی کاشت کے لیے زمین تیار کریں۔

دالیں

- چنے کی حالت اور موسم کو مدِنظر رکھتے ہوئے آبپاش فصل کو دسمبر میں پہلا پانی لگائیں۔
- مسور اور چنے کی فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی کا عمل جاری رکھیں۔
- چنے کی فصل کو پہلی گوڈی فصل اُگنے کے 30 تا 40 دن بعد اور دوسری گوڈی پہلی گوڈی کے ایک ماہ بعد کریں۔
- ریتلے علاقوں میں جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ روٹری کریں۔
- چنے کی فصل پر اگر سنڈی کا حملہ نظر آئے تو محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے زہر پاشی کریں۔

روغن دار اجناس

- سرسوں، توریا، رایا اور کینولا کی اقسام پر اگر تیلہ یا لشکری سنڈی وغیرہ کا حملہ نظر آئے تو محکمہ زراعت کے زرعی ماہرین سے مشورہ کر کے زہر پاشی کریں۔
- سورج مکھی کی کاشت کے لیے بھاری میرا زمین کا انتخاب کریں۔ کلراٹھی اور بہت ریتلی زمین اس کی کاشت کے لیے موزوں نہیں ہے۔ کاشتکار بیج کا انتظام کریں۔

چارہ جات

- برسیم اور لوسرن کی حسبِ ضرورت آبپاشی کریں۔ لوسرن کی فصل کو ہر کٹائی کے بعد ایک پانی ضرور لگائیں اور فصل کی ضرورت کے مطابق نائٹروجنی کھاد استعمال کریں۔
- برسیم کی فصل کو شدید سردی اور کورے کے دنوں میں ہر ہفتہ عشرہ بعد ہلکا سا پانی لگائیں۔

سبزیات

- آبپاشی اور گوڈی کا حسبِ ضرورت خیال رکھیں۔
- اگیتی کاشتہ سبزیوں کو سردی سے بچانے کا بندوبست کریں۔
- آلو کی فصل کا معائنہ کرتے رہیں۔ بیماری یا کیڑے کے حملے کی صورت میں محکمہ زراعت کے ماہرین سے مشورہ کر کے مناسب زہر کا بروقت سپرے کریں۔
- بیج کے لیے آلو کی مخصوص فصل کا معائنہ باقاعدگی سے جاری رکھیں۔ وائرس سے متاثرہ اور دوسری اقسام کے پودوں کو احتیاط سے اکھاڑ کر ضائع کر دیں۔

ٹنل ٹیکنالوجی

- ٹنل کے اندر لگائی گئی سبزیوں کیلئے کھاد اور آبپاشی اگر ہو سکے تو فرٹیگیشن بذریعہ ڈرپ اریگیشن زیادہ بہتر ہے۔
- سپرے کرنے اور کھاد ڈالنے کے دوران ٹنل کا منہ بند نہ کریں تاکہ بخارات پیدا ہو کر نقصان نہ پہنچائیں۔
- دن کے وقت تقریباً 10 بجے صبح سے 3 بجے شام تک ٹنل کے منہ کو دونوں طرف سے کھلا رکھا جائے اور اگر ممکن ہو تو ٹنل میں ہوا خارج کرنے والا پنکھا (Exhaust Fan) لگا دیں تاکہ بے جا نمی کو خارج کر کے اندرونی درجہ حرارت مناسب رکھا جا سکے نیز کوشش کریں کہ ٹنل میں درجہ حرارت 15 سے 30 درجہ سینٹی گریڈ کے درمیان رہے۔

- پودوں کی تربیت، کانٹ چھانٹ اور گوڈی وغیرہ کا خیال رکھیں۔

کچن گارڈننگ

گھریلو پیمانے پر سبزیوں کی کاشت کا مشغلہ انسانی صحت کے لیے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ اپنے کھیت یا گھر کے باغیچہ میں کاشت کی ہوئی سبزیاں سستی، سپرے اور دیگر آلائشوں سے پاک ہوتی ہیں۔ گھروں میں سبزیاں اُگاتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں:۔

- چھوٹے پلاٹوں میں ایسی سبزیاں کاشت کی جائیں جو کافی دیر تک پیداوار دیتی ہوں۔ مثلاً پالک، دھنیا، میتھی وغیرہ جبکہ تین سے پانچ مرلہ کے پلاٹ میں ان سبزیوں کے علاوہ گوبھی، ٹماٹر، گاجر، شلجم، مولی اور دیگر سبزیاں بھی لگائیں۔
- سبزیوں کی کاشت کے لیے نہری یا پینے والا پانی استعمال کریں۔
- سبزیوں کو پانی دیتے وقت اس بات کا دھیان رکھیں کہ پانی کھیلیوں سے اوپر نہ جائے ورنہ اس سے اُگاؤ متاثر ہوگا۔
- سبزیوں کی پنیری تیار کرتے وقت زمین کو بھربھرا کر لیں اور اس میں بیج لگا کر فوارے سے پانی دیں۔
- بیل والی سبزیوں کو دیوار کے ساتھ اونچا کر کے باندھیں تاکہ اس میں ہوا کا مناسب گزر ہو۔ اس طرح سبزیاں بیماریوں اور کیڑوں کے حملوں سے بھی محفوظ رہتی ہیں اور زیادہ دیر تک پھل دیتی ہیں۔
- زمین میں لگانے کے علاوہ گملوں، خالی بوتلوں، ٹین کے ڈبوں اور پرانے ٹائروں وغیرہ میں مٹی ڈال کر سبزیات اُگائیں۔

باغات (آم)

- کورے سے بچاؤ کے لیے چھوٹے پودوں کو ڈھانپ دیں۔
- گوبر کی گلی سڑی کھاد ڈالیں۔
- کورے سے بچاؤ کے لیے چھوٹے پودوں کی آبپاشی کریں۔

20 دسمبر سے پہلے گدھیڑی کے خلاف درختوں پر حفاظتی بند لگائیں اور پودے کے نیچے گوڈی کر کے مناسب زہر کا دھوڑا کریں۔

ترشاوہ پھل

- بارشوں کو مدنظر رکھتے ہوئے حسب ضرورت ایک ماہ کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔
- درمیانے موسم میں پکنے والی اقسام کی برداشت شروع کریں۔
- گوبر کی کھاد 40 تا 60 کلوگرام فی پودا ڈالیں۔
- فاسفورس اور پوٹاش والی کھاد کی پوری مقدار دسمبر میں ڈال سکتے ہیں اور زنک سلفیٹ بھی ڈال دیں۔ کھاد ڈالنے کے بعد آبپاشی لازمی ہے۔
- گدھیڑی کے انڈوں کی تلفی کے لیے گوڈی کریں اور کوئی زہر بھی ڈال دیں۔
- جن اقسام کی برداشت ہوگئی ہو انکی بیمار اور سوکھی شاخوں کی کانٹ چھانٹ کریں۔ بیمار پھل زمین میں دبا دیں۔

امرود

- چھوٹے پودوں کو کورے سے بچائیں۔ کورے سے متاثرہ شاخوں کو اس وقت تک نہ کاٹیں جب تک کورے کا خطرہ مکمل طور پر ختم نہ ہو جائے۔
- باغات سے جڑی بوٹیوں کا خاتمہ کریں۔
- ایک آبپاشی کریں۔
- بیماریوں کے خلاف سپرے کریں۔ نیز مندسڑی بیماری کے خلاف خصوصی اقدامات کریں،

انگور

- اس ماہ پودے خوابیدگی کی حالت میں چلے جاتے ہیں۔
- نئے پودے لگانے کے لیے بنائے گئے گڑھوں میں 1:1:1 بالترتیب گوبر کی گلی سڑی کھاد، بھل اور زمین کی اوپر کی مٹی ملا کر بھر دیں۔
- مہینے میں کم از کم ایک بار ضرور آبپاشی کریں۔
- 4 سال سے کم عمر پودوں کو 10 کلوگرام اور اس سے زائد عمر کے پودوں کو 20 کلوگرام فی پودا گوبر کی گلی سڑی دیسی کھاد ڈالیں۔
- زیادہ سردی والے علاقوں میں دسمبر کے آخر میں شاخ تراشی شروع کریں۔

کھجور

- چھوٹے پودوں کو کورے سے بچائیں۔
- 4 سال سے کم عمر پودوں کو 10 سے 20 کلوگرام اور بڑے پودوں کو 20 سے 30 کلوگرام فی پودا گوبر کی گلی سڑی دیسی کھاد ڈالیں۔
- کھجور کی سیاہ بھونڈی اور لال سسری کے حملہ کو دیکھ کر تدارک کریں۔

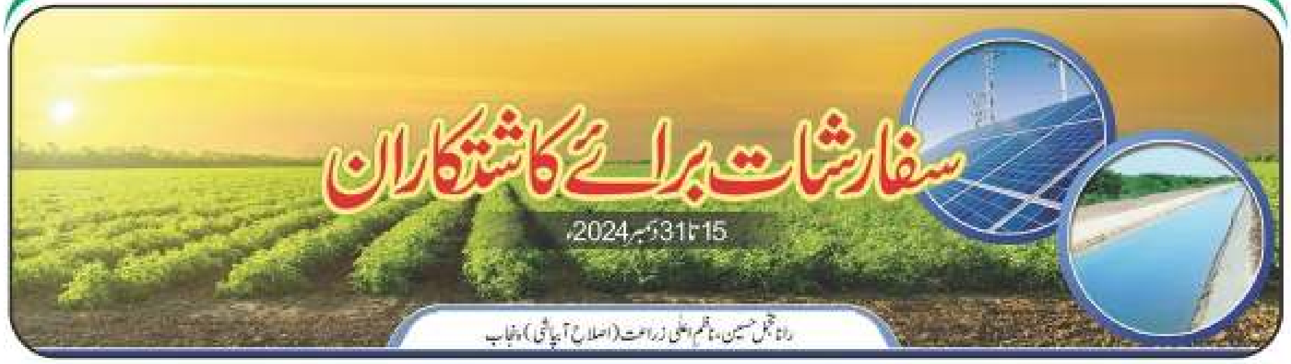

سفارشات برائے کاشتکاران

15 تا 31 دسمبر 2024ء

رانا تجمل حسین، ناظم اعلیٰ زراعت (اصلاح آبپاشی) پنجاب

- دنیا بھر میں آبی وسائل کی کمی کے باعث کم پانی سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے جدید نظام آبپاشی کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ لہٰذا کاشتکاروں سے درخواست ہے کہ جدید نظام آبپاشی کے ذریعے فصلات کی کاشت کر کے اپنے ملک کے قیمتی پانی کو ضائع ہونے سے بچائیں۔
- ٹنل میں سبزیوں کی کاشت بذریعہ ڈرپ آبپاشی (Drip Irrigation) کریں۔ ڈرپ آبپاشی کی مدد سے ٹنل میں سبزیاں کاشت کرنے سے پانی کی بچت، بہتر کوالٹی کی پیداوار اور آمدن میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔
- گندم کی فصل کو پہلی آبپاشی بجائی سے 20 تا 25 دن بعد کریں جبکہ دھان والے علاقوں میں علاقوں میں پہلی آبپاشی 30 تا 35 دن بعد کریں۔ گندم کی فصل کو اس نازک مرحلے (جھاڑ بننے کا عمل) پر آبپاشی ضرور کریں کیونکہ اس مرحلے پر آبپاشی کرنے سے گندم میں جھاڑ زیادہ بنتا ہے اور سٹوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا ہے۔

- پنجاب کے میدانی علاقوں میں بارشیں کم ہونے کی وجہ سے آلو کے لیے آبپاشی کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ روایتی طریقے سے کاشت کردہ آلو کی فصل کو 7 تا 10 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔ موسمی حالات کے پیش نظر اس وقفے کو کم یا زیادہ کیا جا سکتا ہے۔
- امرود کے گھنے باغات (5'×10') کو دسمبر کے مہینے میں ایک سال کے پودوں کو 1 لٹر فی پودا فی دن اور پانچ سال یا اس کے بعد کے پودوں کو 2 لٹر فی پودا فی دن پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ واضح رہے کہ ڈرپ نظام آبپاشی کی مدد سے پودوں کی ضرورت کے مطابق سائنسی بنیادوں پر آبپاشی کے جدول تیار کیے جاتے ہیں۔
- کینولہ کی فصل کو پہلا پانی اگاؤ کے 25 تا 30 دن بعد لگائیں۔
- تارا میرا کی فصل کو پہلا پانی اگاؤ کے 35 دن بعد لگائیں۔
- ڈرپ آبپاشی کے ذریعے فصلات کاشت کرنے والے کاشتکار لیٹرلز کو ہر ہفتے یا ہر دو ہفتے بعد فلش ضرور کریں تاکہ لیٹرلز سے کثافتیں نکل جائیں۔ فصل کی کٹائی کے بعد جب ڈرپ لائن نکالی جائے تو اس کو لپیٹ کر محفوظ جگہ پر رکھا جائے تاکہ چوہوں وغیرہ سے محفوظ رہیں۔
- زمین میں نمی کی مقدار معلوم کرنے کے لیے مائسچر میٹر (Moisture Meter) کا استعمال کریں اور پانی کی مطلوبہ مقدار بروقت فراہم کریں۔
- فصلات کی آبپاشی سے متعلق کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے شعبہ اصلاح آبپاشی کے عملے سے رابطہ کریں۔ تمام تحصیلوں، اضلاع اور ڈویژنوں کے افسران کے رابطہ نمبر اصلاح آبپاشی کی ویب سائٹ ofwm.agripunjab.gov.pk پر موجود ہیں۔